تبلیغِ انجیل کا مرکز

سبق ۵: لوگوں کو یسوع کی آنکھوں سے دیکھنا

پچھلے سبق میں ہم نے مؤثر طریقے سے اپنے ایمان کو بانٹنے کے بارے میں بات کی تھی۔ لیکن اس سے پہلے کہ ہم اپنے الفاظ کی بات کریں، ہمیں اپنی آنکھوں کی بات کرنی چاہیے۔

کیونکہ تبلیغ انجیل اُس وقت شروع نہیں ہوتی جب ہم اپنا منہ کھولتے ہیں۔ یہ اُس وقت شروع ہوتی ہے جب ہم لوگوں کو اُس طرح دیکھنا سیکھتے ہیں جس طرح یسوع انہیں دیکھتے ہیں۔

میں جان بوجھ کر زمانۂ حال استعمال کر رہا ہوں، کیونکہ یسوع آج بھی لوگوں پر رحم کی نظر رکھتے ہیں، اور اسی وقت ہمارے لیے باپ کے حضور شفاعت کر رہے ہیں۔

"پس وہ اُن لوگوں کو جو اُس کے وسیلہ سے خدا کے پاس آتے ہیں، پوری طرح نجات دینے پر قادر ہے، کیونکہ وہ ہمیشہ زندہ ہے تاکہ اُن کی شفاعت کرے۔"
(عبرانیوں 7:25)

"کیونکہ ہمارا ایسا سردار کاہن نہیں جو ہماری کمزوریوں میں ہمارا ہمدرد نہ ہو، بلکہ وہ ہر بات میں ہماری مانند آزمایا گیا، تو بھی بے گناہ رہا۔"
(عبرانیوں 4:15)

کئی سالوں تک میرا خیال تھا کہ تبلیغ انجیل کا مطلب بنیادی طور پر صحیح جوابات جاننا ہے۔ مشکل حوالوں کی وضاحت کیسے کرنی ہے۔ اعتراضات کا جواب کیسے دینا ہے۔ نجات کے منصوبے کو واضح طور پر کیسے پیش کرنا ہے۔ یقیناً یہ سب باتیں اہم ہیں۔ لیکن مجھے کبھی معلومات حفظ کرنے میں خاص مہارت نہیں رہی، اور اکثر مجھے اپنے ایمان کو اُس طرح بیان کرنے میں دشواری ہوتی تھی جس طرح لوگ توقع کرتے تھے۔

ایک اور وجہ بھی تھی۔ مجھے ہمیشہ یہ ناپسند رہا ہے کہ کوئی مجھے کسی بات کو قبول کرنے پر مجبور کرے، اس سے پہلے کہ مجھے خود اس پر سوچنے کا وقت ملے۔ اگر یہ بات مجھے ناگوار گزرتی ہے تو غالباً دوسروں کو بھی ناگوار گزرتی ہوگی۔ جب ہم لوگوں کو جلدی کرنے پر مجبور کرتے ہیں تو وہ اکثر دفاعی رویہ اختیار کر لیتے ہیں۔ جو بات ہمارے لیے بالکل واضح ہوتی ہے، ضروری نہیں کہ ہمارے سامنے کھڑے شخص کے لیے بھی اتنی ہی واضح ہو۔

جتنا زیادہ میں اناجیل کو پڑھتا ہوں، اتنا ہی زیادہ مجھے یقین ہوتا ہے کہ یسوع تعلیم دینے سے پہلے ایک اور کام کرتے تھے۔

وہ مشاہدہ کرتے تھے۔

وہ غور کرتے تھے۔

وہ توجہ دیتے تھے۔

اور یہی سب کچھ بدل دیتا تھا۔

ہم میں سے اکثر لوگ دنیا کو ایک محدود زاویۂ نظر سے دیکھتے ہیں۔ ایک شخص کے بارے میں بے شمار چیزیں دیکھی جا سکتی ہیں، لیکن ہم چند ہی باتوں پر توجہ مرکوز کر لیتے ہیں۔ کبھی اس کی ظاہری شکل پر، کبھی اس کی شہرت پر، اور کبھی اُس غلطی پر جو اُس نے برسوں پہلے کی ہو۔

بغیر احساس کے ہم ایک پیچیدہ انسان کو صرف ایک ہی صفت تک محدود کر دیتے ہیں۔

ہم ایک نشے کے عادی شخص کو دیکھتے ہیں۔

ہم ایک مذہبی شخص کو دیکھتے ہیں۔

ہم ایک شکی انسان کو دیکھتے ہیں۔

ہم ایک مغرور شخص کو دیکھتے ہیں۔

ہم ایک مشکل انسان کو دیکھتے ہیں۔

لیکن یسوع کی نظر کہیں زیادہ گہری تھی۔

جہاں دوسروں کو ایک غدار نظر آتا تھا، وہاں یسوع کو متی نظر آتا تھا۔

جہاں دوسروں کو ایک گناہ گار عورت نظر آتی تھی، وہاں یسوع کو فضل کی محتاج ایک بیٹی نظر آتی تھی۔

جہاں دوسروں کو ایک جذباتی اور جلدباز مچھیرے کا تصور آتا تھا، وہاں یسوع کو پطرس نظر آتا تھا۔

جہاں دوسروں کو درخت پر چھپا ہوا ایک چھوٹا قد آدمی نظر آتا تھا، وہاں یسوع کو زکی نظر آتا تھا۔

یسوع نے کبھی گناہ کو نظرانداز نہیں کیا۔ لیکن انہوں نے کبھی گناہ کو کسی شخص کی مکمل پہچان بھی نہیں بننے دیا۔

شاید یہی وجہ تھی کہ لوگ اُن کی طرف کھنچے چلے آتے تھے۔ اس لیے نہیں کہ وہ سچائی کے معیار کو کم کرتے تھے، بلکہ اس لیے کہ وہ دوسروں سے زیادہ گہرائی سے دیکھتے تھے۔

متی ہمیں ایک ایسی تصویر پیش کرتا ہے جسے آہستگی سے پڑھنا چاہیے:

"اور جب اُس نے بھیڑ کو دیکھا تو اُس کو اُن پر ترس آیا، کیونکہ وہ اُن بھیڑوں کی مانند جن کا چرواہا نہ ہو، خستہ حال اور پراگندہ تھیں۔"
(متی 9:36)

اس ترتیب پر غور کیجیے۔

پہلے اُس نے لوگوں کو دیکھا۔

پھر اُس کے دل میں رحم پیدا ہوا۔

اور آخر میں اُس نے عمل کیا۔

ہم اکثر اس ترتیب کو الٹ دیتے ہیں۔ ہم دیکھنے سے پہلے بولنا چاہتے ہیں۔ سمجھنے سے پہلے اصلاح کرنا چاہتے ہیں۔ سننے سے پہلے جواب دینا چاہتے ہیں۔

لیکن یسوع نے اس کے برعکس کیا۔

انہوں نے مسکراہٹوں کے پیچھے تھکاوٹ کو دیکھا۔

ظاہری اعتماد کے پیچھے خوف کو دیکھا۔

دشمنی کے پیچھے زخموں کو دیکھا۔

کامیابی کے پیچھے تنہائی کو دیکھا۔

اور سچ پوچھیں تو ہماری دنیا آج بھی بہت مختلف نہیں ہے۔

ہر شخص جس سے ہم ملتے ہیں ایک ایسی جنگ لڑ رہا ہوتا ہے جس کے بارے میں ہمیں بہت کم یا بالکل علم نہیں ہوتا۔ ہمارا پڑوسی، ہمارا ساتھی کارکن، دکان پر کام کرنے والا شخص، یا ٹریفک سگنل پر ہمارے برابر رکی ہوئی گاڑی کا ڈرائیور۔

ہر شخص کی ایک کہانی ہے۔

ہر شخص کوئی نہ کوئی بوجھ اُٹھائے ہوئے ہے۔

ہر شخص خدا کے فضل کا محتاج ہے۔

اسی لیے حقیقی تبلیغ انجیل کسی تیار شدہ تقریر سے شروع نہیں ہوتی۔

یہ ایک بدلی ہوئی نظر سے شروع ہوتی ہے۔

جب ہم لوگوں کو اُس طرح دیکھنا سیکھ لیتے ہیں جس طرح یسوع انہیں دیکھتے ہیں، تو ہم اُن کے پاس مسائل کے طور پر نہیں جاتے جنہیں حل کرنا ہو، بلکہ اُن انسانوں کے طور پر جاتے ہیں جو خدا کی صورت پر پیدا کیے گئے ہیں۔

اور یہی ہر چیز کو بدل دیتا ہے۔

یہ ہماری گفتگو بدل دیتا ہے۔

یہ ہمارا لہجہ بدل دیتا ہے۔

یہ ہماری نیتیں بدل دیتا ہے۔

یہ ہمارے ردِّعمل بدل دیتا ہے۔

کیونکہ اب ہمارا مقصد کسی بحث کو جیتنا نہیں رہتا۔

ہمارا مقصد ایک شخص سے محبت کرنا ہوتا ہے۔

اس ہفتے کے لیے ایک چیلنج

آنے والے چند دنوں میں ایک سادہ سا کام کرنے کی کوشش کریں۔

:جب بھی آپ کسی شخص سے ملیں یا بات کریں، ایک لمحے کے لیے رُک کر اپنے آپ سے یہ سوال کریں

یسوع اس شخص میں کیا دیکھتے ہیں جو میں ابھی تک نہیں دیکھ پا رہا؟

اس سوال کا جواب فوراً دینے کی کوشش نہ کریں۔

بس مشاہدہ کریں۔

سُنیں۔

دعا کریں۔

کیونکہ اُن لوگوں سے گہری محبت کرنا مشکل ہے جنہیں ہم صرف ظاہری طور پر دیکھتے ہیں۔

اور حقیقی تبلیغِ انجیل تقریباً ہمیشہ اُس وقت شروع ہوتی ہے جب ہم مسیح کی آنکھوں سے دیکھنا سیکھ جاتے ہیں۔

غور و فکر کے لیے سوالات

1. کیا میں لوگوں کو لیبلز کے ذریعے دیکھتا ہوں یا خدا کے فضل کی نظر سے؟
2. کیا میں واقعی لوگوں کی کہانیاں سنتا ہوں، اس سے پہلے کہ اُن سے مسیح کے بارے میں بات کروں؟
3. کیا میری زندگی میں کوئی ایسا شخص ہے جسے مجھے یسوع کی شفقت اور رحم کے ساتھ دوبارہ دیکھنے کی ضرورت ہے؟